کتاب نما

سفرِ سعادت، مہر محمد بخش نول۔ ناشر: بہاول چناب پبلشرز، ۹بی سی بغداد، بہاول پور۔ صفحات: ۱۵۲۔
قیمت: ۶۰۰ روپے۔

مؤلف نے اپنے حرمین شریفین کے دو اسفار کی اس رُوداد (’عقیدت ومحبت کا سفر‘) کو غیر معمولی اہتمام اور کاوش کے ساتھ نہایت خوب صورت انداز میں شائع کیا ہے۔

سرکاری ملازمت سے سبک دوشی (۲۰۰۵ء) کے بعد سفرعمرہ (۲۰۱۱ء) اور سفرحج وعمرہ (۲۰۱۳ء) کی یہ رُوداد، بہاول پور سے شروع ہوتی ہے۔ لکھتے ہیں: ’’حج کے لیے رقم نہیں تھی زادِ راہ تو ایک طرف، درخواست جمع کرانے کے لیے لاکھوں روپے کہاں سے آئیں گے، لیکن انسان جب نیت کر لے تو اللہ رحمان ہے، رحیم ہے، وہی اسباب اور راستے کھول دیتا ہے‘‘۔ (ص ۱۱)

مؤلف کا اسلوب رُودادنویسی عام سفرناموں سے خاصا مختلف ہے۔ مثلاً: مکہ مکرمہ پہنچ کر عمرے کی رُوداد مختصراً بیان کرنے کے بعد، وہ حال سے ماضی کی طرف پلٹتے ہیں۔ وادی بے آب وگیاہ میں حضرت ہاجرہؑ کی آمد، آب زم زم، بیت اللہ پر اَبرہہ کے حملے، مختلف زمانوں میں خانہ کعبہ کی تخریب وتعمیر، اس کے ساتھ خانہ کعبہ کا مفصل تعارف (حطیم، میزابِ رحمت، اندرونی منظر اور چھت، رکنِ یمانی، ملتزم، غلافِ کعبہ، حجرِ اسود) میقات، دارِارقم، نہر زبیدہ، دارالندوہ، جنت المعلّٰی ــــــ ان سب کی تفصیل بیان کرنے کے بعد، وہ مختلف ممالک کے حجاج کرام سے ملاقاتوں اور تبادلۂ خیال کی رُوداد بیان کرتے ہیں۔ یہ تاثرات بھی بہت دل چسپ ہیں۔ مدینہ منورہ پہنچ کر پھر اسی طرح حرم نبویؐ، مدینہ کے قابلِ ذکر مقامات ومساجد کی رُودادِ زیارت۔

سفر نامے میں نئی پرانی نادرونایاب تصاویر دی گئی ہیں اور مختلف مواقع اور مقامات کی دعائیں بھی۔ آیاتِ قرآنی اوران کے ترجمے کا بھی اہتمام ہے۔ یہ ایک اچھی رہنما کتاب بھی ہے۔ مؤلف کا ذوق جمال قابلِ داد ہے۔ اسلوب سیدھا سادہ اور دل نشین ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)